روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
جمعرات 24۔اپریل 2014ء 23 جمادی الثانی 1435 ہجری 24 شہادت 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 93

مُلک روحانی

مُلکِ رُوحانی کی شاہی کی نہیں کوئی نظیر
گو بہت دُنیا میں گذرے ہیں امیر و تاجدار

داغِ لعنت ہے طلب کرنا زمیں کا عزوجاہ
جس کا جی چاہے کرے اس داغ سے وُہ تن فِگار

کام کیا عزت سے ہم کو شُہرتوں سے کیا غرض
گر وُہ ذِلت سے ہو راضی اُس پہ سَو عزت نِثار

(درثمین)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب حضرت مسیح موعود کی سیرت کے بارہ میں لکھتے ہیں:۔

’’آپ نہایت رؤف رحیم تھے۔سخی تھے۔مہمان نواز تھے۔اشجع الناس تھے۔ابتلاؤں کے وقت جب لوگوں کے دل بیٹھے جاتے تھے آپ شیر نر کی طرح آگے بڑھتے تھے۔عفو، چشم پوشی، فیاضی، دیانت، خاکساری، صبر، شکر، استغناء حیا، غض بصر، عفت، محنت، قناعت، وفاداری، بے تکلفی، سادگی، شفقت، ادب الٰہی، ادب رسول و بزرگانِ دین، حلم، میانہ روی، ادائیگی حقوق، ایفائے وعدہ۔چستی، ہمدردی، اشاعت دین، تربیت، حسن معاشرت، مال کی نگہداشت، وقار، طہارت، زندہ دلی اور مزاح، رازداری، غیرت، احسان، حفظ مراتب، حسن ظنی، ہمت، اور اولوالعزمی، خودداری، خوش روئی اور کشادہ پیشانی، کظم غیظ، کف ید و کف لسان، ایثار، معمور الاوقات ہونا، انتظام، اشاعت علم و معرفت، خدا اور اس کے رسولؐ کا عشق، کامل اتباع رسول، یہ مختصراً آپ کے اخلاق و عادات تھے۔

آپ میں ایک مقناطیسی جذب تھا۔ایک عجیب کشش تھی، رعب تھا، برکت تھی، موانست تھی، بات میں اثر تھا، دعا میں قبولیت تھی، خدام پروانہ وار حلقہ باندھ کر آپ کے پاس بیٹھتے تھے اور دلوں سے زنگ خود بخود دھلتا جاتا تھا۔

بے صبری، کینہ، حسد، ظلم، عداوت، گندگی، حرص دنیا، بدخواہی، پردہ دری، غیبت، کذب، بے حیائی، ناشکری، تکبر، کم ہمتی، بخل، تُرش روئی و کج خُلقی، بزدلی، چالاکی، فحشاء، بغاوت، عجز، کسل، ناامیدی، ریا، تفاخر ناجائز، دل دکھانا، استہزاء، تمسخر۔بدظنی۔بے غیرتی۔تہمت لگانا۔دھوکا۔اسراف و تبذیر۔بے احتیاطی۔چغلی۔لگائی بجھائی۔بے استقلالی۔لجاجت۔بے وفائی۔لغو حرکات یا فضولیات میں انہماک، ناجائز بحث و مباحثہ۔پُرخوری۔کن رسی۔افشائے عیب۔گالی۔ایذاء رسانی۔سفلہ پن۔ناجائز طرفداری خود بینی۔کسی کے دکھ میں خوشی محسوس کرنا۔وقت کو ضائع کرنا۔ان باتوں سے آپ کوسوں دور تھے۔

(سیرت المہدی جلد اول صفحہ 824)

تحریک وقف زندگی اور
داخلہ جامعہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے، تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 370)

حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:۔

’’میں تحریک کرتا ہوں کہ سیاسی طور پر معزز سمجھی جانے والی اقوام کے لوگ اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں۔......کام کی وسعت کا تقاضا ہے کہ ہر سال ایک سو نہیں بلکہ 200 (مربی) رکھے جائیں۔پس ایک تحریک تو میں یہ کرتا ہوں کہ دوست مدرسہ احمدیہ میں اپنے بچوں کو بھیجیں تا انہیں خدمت دین کے لئے تیار کیا جا سکے۔......‘‘

(الفضل 31 مارچ 1944ء)

پھر زندگی وقف کرنے والوں کو فرماتے ہیں۔

’’خدا نے تمہارے لئے بڑی بڑی عزتیں رکھی ہیں۔تم خدا پر توکل کرو اور اس کے دین کی اشاعت کے لئے اپنے آپ کو وقف کرو وہ دینے پر آتا ہے تو وہ کچھ دے دیتا ہے کہ انسان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔‘‘

(الفضل 22/اکتوبر 1955ء)

(مرسلہ: وکیل التعلیم تحریک جدید)

☆......☆......☆

مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ ڈنمارک کا 21واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ڈنمارک کا اکیسواں جلسہ سالانہ مورخہ 6-7 جولائی 2013ء کو بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن میں منعقد ہوا۔

جلسہ سالانہ کے پروگرام کا آغاز مورخہ 6 جولائی کو گیارہ بجے صبح لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب سے ہوا۔ مکرم محمد زکریا خان صاحب امیر و مشنری انچارج ڈنمارک نے لوائے احمدیت لہرایا اور مکرم شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی انچارج ناروے نے ڈنمارک کا جھنڈا لہرایا۔ اس موقع پر محترم امیر صاحب ڈنمارک نے اجتماعی دعا کروائی، ناصرات الاحمدیہ نے مختلف نغمے اور ترانے پیش کئے اور احباب جماعت نے پُر جوش نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔

افتتاحی اجلاس

جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب ڈنمارک کی زیر صدارت گیارہ بج کر پندرہ منٹ پر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی اور پھر نظم پڑھی گئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جلسہ سالانہ کے اس مبارک موقع پر ایک خصوصی پیغام بھجوایا۔ محترم امیر صاحب نے حضور انور کا یہ پیغام پڑھ کر سنایا۔ حضور انور نے اپنے اس پیغام میں علاوہ بعض دیگر امور کے جماعت احمدیہ ڈنمارک کو خلافت احمدیہ کے تابع ایک وجود بن کر رہنے اور احمدیت کے پیغام کو اپنے ملک کے تمام باشندوں تک پہنچانے کی ہدایت دیتے ہوئے فرمایا:

یادرکھیں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ تمام انسانوں کو ایک نفس واحدہ بناوے۔ اس کا نام وحدت جمہوری ہے جس سے بہت سے انسان بحالت مجموعی ایک انسان کے حکم میں سمجھے جاتے ہیں۔ مذہب سے بھی یہی منشاء ہوتا ہے کہ تسبیح کے دانوں کی طرح وحدت جمہوری کے ایک دھاگہ میں سب پروئے جائیں۔ یہ جو نمازیں باجماعت ادا کی جاتی ہیں وہ بھی اس وحدت کے لیے ہیں تا کہ کل نمازیوں کا ایک وجود شمار کیا جاوے اور آپس میں مل کر کھڑے ہونے کا حکم اس لیے ہے کہ جس کے پاس زیادہ نور ہے وہ دوسرے کمزور میں سرایت کرکے اسے قوت دیوے۔ اللہ تعالیٰ نے خلافت کے نظام کو بھی اسی لئے جاری فرمایا ہے کہ بیعت کنندگان میں وحدت پیدا ہو اور سب ایک وجود کے تابع ہوں۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب ڈنمارک نے افتتاحی خطاب کیا جس میں آپ نے جلسہ سالانہ کی برکات کا تذکرہ کیا۔ اور اجتماعی دعا کروائی۔

اجلاس دوم

جلسہ کے دوسرے اجلاس کی کارروائی نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد خاکسار نعمت اللہ بشارت کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ نظم کے بعد حضور انور کے خصوصی پیغام جو حضور انور نے جلسہ سالانہ ڈنمارک کے موقع پر بھجوایا تھا کا ڈینش ترجمہ پیش کیا گیا۔ اجلاس کی پہلی تقریر مکرم سید فاروق صاحب نیشنل سیکرٹری جائیداد نے حضرت مسیح موعود کی سیرت و سوانح کے موضوع پر کی۔ بعد ازاں مکرم ملک عماد الدین صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق تبلیغ کے عنوان پر تقریر کی۔ آپ کی اس تقریر کے بعد پنجابی زبان میں ایک نظم پیش کی گئی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر خاکسار نے مالی قربانی اور اس کی اہمیت پر کی۔ یہ اجلاس ڈینش زبان میں تھا اور اس میں تمام تقاریر ڈینش میں کی گئیں۔

اس دوسرے اجلاس کے دوران لجنہ اماء اللہ نے اپنا الگ اجلاس منعقد کیا۔ جس کی صدارت محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ڈنمارک نے کی۔ محترمہ شازیہ مبشرہ صاحبہ نے احمدی عورت کی ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر کی۔

اجلاس سوم

مورخہ 7 جولائی جلسہ سالانہ کے تیسرے اجلاس کی کارروائی ساڑھے گیارہ بجے بعد دوپہر مکرم محترم شاہد محمود کاہلوں صاحب مربی انچارج ناروے کی صدارت میں شروع ہوئی۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم طلحہ مجوکہ صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری نے ہستی باری تعالیٰ کے موضوع پر کی۔ اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم اکرم محمود صاحب مربی سلسلہ و صدر مجلس خدام الاحمدیہ ڈنمارک نے کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تربیت اولاد تھا۔ جس کے بعد اس اجلاس کی آخری تقریر انفاق فی سبیل اللہ کے موضوع پر تھی جو مہمان خصوصی نے کی۔

اختتامی اجلاس

جلسہ سالانہ ڈنمارک کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم امیر جماعت ڈنمارک کی صدارت میں نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم امیر صاحب ڈنمارک نے اختتامی خطاب کیا۔ اختتامی دعا کروائی اور اس کے ساتھ یہ بابرکت جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

باقی صفحہ 7 پر

مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید

تحریک جدید کا انیسواں مطالبہ۔ دعا

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ:

”اور مومنوں اور ایمان کے مطابق عمل کرنے والوں کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ اور اپنے فضل سے جتنے بدلہ کے وہ مستحق ہوتے ہیں اُس سے بھی زیادہ ان کو دیتا ہے اور کافروں کے لئے سخت عذاب مقرر ہے۔“ (سورۃ الشوریٰ آیت نمبر 27)

پس اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ وہ مومنوں کے مانگنے پر ان کو عطا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے جب مخالفینِ احمدیت کا مقابلہ کرنے اور دینِ حق کی حقیقی تعلیم کو زمین کے کناروں تک پھیلانے کیلئے تحریک جدید کو جاری فرمایا تو آپ نے احبابِ جماعت سے مخاطب ہوتے ہوئے جو سب سے آخری اور سب سے اہم مطالبہ پیش کیا وہ دعا کا تھا۔ آپ اس بارہ میں فرماتے ہیں:

”ایک اور چیز باقی رہ گئی ہے جو سب کے متعلق ہے گو غرباء اس میں زیادہ حصہ لے سکتے ہیں دنیوی سامان خواہ کس قدر کئے جائیں آخر دنیاوی سامان ہیں اور ہماری ترقی کا انحصار ان پر نہیں بلکہ ہماری ترقی خدائی سامان کے ذریعے ہوگی اور یہ خانہ اگرچہ سب سے اہم ہے مگر اسے میں نے آخر میں رکھا ہے اور وہ دعا کا خانہ ہے۔“

(مطالبات تحریک جدید صفحہ 112)

پس تحریک جدید کے ذریعے وقت اور مال کی قربانیوں کو اللہ تعالیٰ کے دربار میں پیش کرنے سے پہلے ہمیں اپنی قربانیوں کو دعاؤں سے سجانے کی ضرورت ہے اور وہ خدا جس کا یہ وعدہ ہے کہ نہ صرف وہ مومنوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے بلکہ بدلے میں ان کو اس سے بھی زیادہ دیتا ہے جس کے وہ مستحق ہوتے ہیں وہ ہمیں احمدیت کی ترقیات کے بہترین نظارے دکھائے گا اور دکھا رہا ہے۔ پس ہماری دینِ حق کو پھیلانے کے لئے معمولی قربانیاں جو زمین پر کی جاتی ہیں، وہ جب ہماری دعاؤں کے ذریعے عرش پر قبول کی جائیں گی تو کل عالم کو آنحضرت ﷺ کے نور سے منور کردیں گی اور ہم اپنی پیدائش کے اصل مقصد کو پورا کر پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے مگر ہماری دعاؤں کا طریق بھی وہی ہونا چاہئے جو خدا تعالیٰ کا سکھلایا ہوا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں اور ہماری گواہی رؤیت سے ہے نہ بطور قصہ کے۔ اس شخص کی دعا کیونکر منظور ہو اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں دعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا۔ مگر اے سعید انسان تو ایسا مت کر تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔ کیا تو اس پر بدظنی رکھتا ہے کہ وہ تیرے کام میں عاجز آجائے گا بلکہ تیری ہی بدظنی تجھے محروم رکھے گی ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اس کے ہوگئے ہیں وہ غیروں پر جو اس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔ کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھادوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔“

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 20)

پس اگر ہم دعاؤں کے اس طریق کو آزمانے والے بن جائیں تو لازم ہے کہ وہ خدا جو ہر چیز پر قادر ہے وہ ہماری مدد کرے گا۔

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:

”اگر ہمارے دلوں میں حقیقی ایمان پیدا ہو جائے اور اگر ہم صرف خدا کے ہو جائیں تو ساری دنیا کو فتح کرلینا ہمارے لئے کچھ بھی مشکل نہیں۔“

(مطالبات تحریک جدید صفحہ 112)

غرض تحریک جدید اور دعا کا ایک گہرا تعلق ہے نیز موجودہ زمانے میں جب کہ دشمن کی جماعت کے خلاف کوششیں عروج پر ہیں تو دعاؤں کے ذریعے ان کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پہلے خطاب میں ہی احبابِ جماعت کو دعاؤں پر زور دیتے ہوئے فرمایا:

”احباب جماعت سے صرف ایک درخواست ہے کہ آج کل دعاؤں پر زور دیں۔ دعاؤں پر زور دیں۔ دعاؤں پر زور دیں۔ بہت دعائیں کریں۔ بہت دعائیں کریں۔ بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنی تائید و نصرت فرمائے اور احمدیت کا یہ قافلہ اپنی ترقیات کی طرف رواں دواں رہے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

مشکل الفاظ کا تلفظ اور ان کے معانی

کتب حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 19)

(قسط ہشتم آخر)

الفاظ	تلفّظ	معانی
ملیچھ	مَلِیچھ	نیچ ذات، کم ذات
ممات	مَمَات	موت، مرنا
مماثلت	مُمَاثَلَت	مشابہت، مانند
ممانعت	مُمَانِعَت	روک، منع کی ہوئی
مملوکہ	مَمْلُوکہ	ملکیت والی
ممنوع	مَمنُوع	منع کیا گیا، روکا گیا، ناجائز
من گھڑت	مَن گھڑَت	فرضی باتیں، اپنی طرف سے بنائی ہوئی باتیں
منادی	مُنَادِی	وعظ، اعلان کرنے والا
منافقانہ	مُنَافِقَانَہ	دوغلاپن، ریاکارانہ، نفاق رکھنے والا
منافی	مُنَافِی	مخالف برخلاف
منبع	مَنبَع	پانی کے نکلنے کی جگہ، چشمہ، نکلنے کی جگہ
منتج	مُنتَج	نتیجہ
منتظر	مُنتَظِر	انتظار کرنے والا
منجم	مُنجِم	نجومی، مستقبل کے متعلق پیش خبریاں کرنے والا
منجملہ	مِن جُملَه	سب میں سے، تمام میں سے
منجی	مُنْجِی	نجات دلانے والا
منخسف	مُنخَسِف	جس کو گرہن لگے گا
مندرج	مُندَرَج	درج ہونے والا، لکھا ہوا
منسوب	مَنسُوب	جسے نسبت دی گئی ہو، نسبت رکھنے والا
منشا	مَنشَا	مقصود، خواہش
منصف مزاجوں	مُنصِف مِزَاجوں	(جمع منصف مزاج) صاف گو، وہ شخص جو انصاف پسند ہو
منصفین	مُنصِفِین	انصاف کرنے والے، عادل
منصوبہ	مَنصُوبَہ	تجویز، تدبیر، ارادہ
منطق	مَنطِق	کلام، بات، گویائی، وہ علم جو عقلی دلائل سے حق اور ناحق میں تمیز کردیتا ہے
منقسم	مُنقَسِم	تقسیم شدہ
منقطع	مُنقَطِع	الگ، کاٹا ہوا
منقوش	مَنقُوش	نقش کیا گیا، کندہ کیا گیا، کھدا ہوا
منکر	مُنکِر	انکار کرنیوالا، نہ ماننے والا، کافر
منکشف	مُنکَشِف	کھلنے والا، کھلا ہوا، ظاہر، آشکار
منکوحہ	مَنکُوحَه	جس کا نکاح ہوا ہو
منوال	مِنوَال	طریق، رستہ
منور	مُنَوَّر	روشن، روشن کیا ہوا
منہاج نبوت	مِنهَاجِ نُبُوَّت	پیغمبری کا راستہ، رسالت کا طریقہ
منی	مُنِی	(ہندو) زاہد
موافقت	مُوَافَقَت	مطابقت، حیثیت یا شان وغیرہ میں باہم یکسانیت، برابری، ساتھ، مزاج یا طبیعت وغیرہ کی مناسبت، ہم آہنگی
موت طبعی	مَوتِ طَبعِی	قدرتی موت
موتی	موتی	زیور، جوہر، قیمتی چیز
موجد	مُوجِد	ایجاد کرنے والا
موحد	مُوَحِّد	خدا کو ایک ماننے والا
مؤخر الذکر	مُؤَخِّرُ الذِّکرِ	جس کا بعد میں ذکر آیا ہو
موذی	مُوذِی	ایذا دینے والا، تکلیف پہنچانے والا، جابر، ظالم
مورتی پوجا	مُورتی پُوجا	بتوں کی عبادت
مورخوں	مُؤَرِّخوں	مورخ کی جمع، تاریخ کا علم جاننے والا یا لکھنے والا
موردغضب	مَورِدِ غَضَب	جس پر غضب ہوا ہو
موردقہرالٰہی	مَورِدِ قِہرِ اِلٰہی	خدا کے غضب کا جائے نزول، خدا کے غضب کے نازل ہونے کی جگہ
مورکھوں	مُورکُھوں	لعنتی، جاہل، بے وقوف
موسم خریف	مَوسِم خَرِیف	ساون کی فصل، جون سے اکتوبر تک کا موسم
موصوف	مَوصُوف	وہ جس کی تعریف کی جائے، جس کی صفت بیان کی گئی (پہلے)
موضع	مَوضَع۔مَوضِع	جگہ، مکان، گاؤں
موضوع	مَوضُوع	گھڑی ہوئی، بنائی ہوئی، حدیث کی ایک اصطلاح
موعود	مَوعُود	وعدہ کیا گیا، وہ شے جس کا وعدہ کیا گیا ہو
موقت	مُوَقَّت	وقت کا حساب یا تعین کرنے والا
موقعہ شناسی	مَوقَعَه شَنَاسِی	موقع کو پہچاننے والا
موقوف	مَوقُوف	منحصر، انحصار کیا گیا
مولا	مَولا	آقا، مالک، سردار، خدا تعالیٰ، بادشاہ
مونہہ کالا کروانا	مُونهه کَالَا کَروَانَا	بے عزتی کروانا
مہ وآفتاب	مَه و آفتاب	چاند اور سورج
مہاپرلو	مَهَا پَرلُو	قیامت
مہاجنوں	مَهَاجنوں	سوداگر، دولتمند، بیوپاری، بینکر، خزانچی
مہجور	مَهجُور	چھوڑا ہوا، ترک کیا گیا
مہدی	مَهدِی	ہدایت یافتہ، آخری دور میں مسلمانوں کی اصلاح کے لیے آنے والا وجود
مہدی معہود	مَهدِی مَعهُود	وہ ہدایت یافتہ جس کا وعدہ کیا گیا
مہذب	مُهَذَّب	تہذیب والا، اخلاق والا
مُہر	مُهَر	ٹھپّہ
مہلت	مُهلَت	ڈھیل، فرصت
مہلک	مُهلِك	ہلاک کرنے والا
مہما	مَهِمَا	تعریف، عظمت، شان وشوکت
مہیا	مُهَيَّا	حاضر
میزان	مِیزَان	ترازو
میل	مَیل	جھکاؤ، رغبت
مینار	مِینَار	اونچا ستون نما مخروطی کھمبا جو بالعموم اینٹ گارے سے بنا ہوتا ہے اور اس کی بلندی اور گھیر حسب منشا رکھے جاتے ہیں
نامحرم	نَا مَحرَم	اجنبی، ناآشنا، انجان، غیر
ناآشنا	نَا آشنَا	نہ جاننے والا، بے علم، ناواقف
نابود	نَابُود	تباہ، ختم، معدوم، فانی
ناپیدا	نَاپَیدا	نہ ہونے کے برابر
ناپیدا کنار	نَاپَیدا کَنَار	جس کا کنارہ نہ دکھائی دے، سمندر، لامحدود
ناحق پیدائش	نَاحَق پَیدائش	ناجائز ولادت
ناخدا	نَا خُدَا	ملاح، کشتی بان، رہنما
ناخنوں تک زور لگانا	نَاخنوں تَك زَور لگانا	پورا زور لگا لینا
نادم	نَادِم	شرمندہ
ناز	نَاز	نخرہ، لاڈ، فخر
نازیبا	نَازِیبَا	نامناسب

ناطق	نَاطِق	دوسرے کو عاجز اور خاموش کر دینے والا
ناف	نَاف	انسانی جسم کا حصہ
نافذ	نَافِذ	جاری، صادر
ناقص	نَاقِص	ردّی، ناکارہ، بےکار، ادھورا، ناتمام، غیر مکمل، خراب، ناکارہ، وہ جس میں کچھ کمی رہ جائے
ناک کٹنا	نَاك كَٹنَا	بےعزتی ہونا، رسوائی ہونا
ناکردہ گنہ	نَاکَردَہ گُنَہ	ایسا گناہ جو کیا ہی نہ ہو
ناگاہ	نَاگاہ	ایک دم، دفعتاً
ناگوار	نَاگوَار	جسے طبیعت پسند نہ کرے
ناگہانی	نَاگھَانِی	اچانک آنے والی
نامرادی	نامُرَادِی	ناکامی، مقصد پورا نہ ہونا
نان	نَان	روٹی کی ایک قسم
نایاب	نَایَاب	ایسی اعلیٰ چیز جو بہت کم دستیاب ہو
نبات	نَبَات	(جمع نباتات) سبزہ، روئیدگی، بوٹی، گھاس پات
نباہ	نِبَاہ	وفاداری
نبض کم ہوجانا	نَبض	خون کی رفتار کم ہو جانا
نبوت مستقلہ	نُبُوَّت مُستَقِلَہ	جاری رہنے والی نبوت، ایسی نبوت جو ہمیشہ کے لئے ہو
نجار	نَجَّار	بڑھئی، لکڑی کا کام کرنے والا
نجاست	نَجَاسَت	ناپاکی، گندگی
ندارد	نَدَارَد	غیر موجود، غیر حاضر
نذریں	نَذریں	(نَذَر کی جمع) منت، صدقہ، چڑاوا، تحفہ، پیشکش، چڑھاوا
نِرا/نِرے/نِری	نِرا/ نِرے/ نِری	محض، صرف
نسخ	نَسُخ	منسوخی، تردید، بطلان
نسخہ	نُسُخَہ	کوئی چیز لکھی ہوئی، رسالہ، کاپی
نسیم صبا	نَسِیمِ صَبَا	صبح کی ہلکی ٹھنڈی ہوا
نشتر	نِشتَر	بلیڈ، تیز دھار آلہ
نشوونما	نَشُو و نُمَا	پرورش، پھلنا پھولنا، بڑھنا
نصاریٰ	نَصَاریٰ	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے، عیسائی
نصوص	نَصُوص	متن، تحریر، لکھی ہوئی چیز
نصیب	نَصِیب	حصہ، مقدر، قسمت
نطفہ	نُطفَہ	اولاد، منی
نظائر	نَظَائِر	(نظیر کی جمع) امثال، نمونے
نظام عالم	نِظَامِ عَالَم	کل دنیا کا انتظام، نظام کائنات
نظیر	نَظِیر	مانند، مثل، نمونہ
نعوذ باللہ	نَعُوذ بِاللّٰہ	ہم اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں
نفخ	نَفَخ	پھونکنا، پھونک
نفس امارہ	نَفسِ اَمَّارَہ	وہ نفس جو انسان کو گناہ پر اُکسائے اور آمادہ کرے
نفسانیت	نَفسَانِیَّت	خودغرضی، غرور، تکبر
نفسانیت کی فربہی	نَفسَانِیَت کِی فَربَھِی	نفس کا تکبر، نفس کی خودغرضی
نقالوں	نَقَّالوں	(نقال کی جمع) نقل کرنے والے، بہروپیا
نقد	نَقد	وہ رقم جو فوری ادا کی جائے
نقش	نَقش	چھاپ دینا، تصویر بنا دینا
نقش وجود پکڑنا	نَقش وجود پکڑنا	وجود میں آنا، قائم ہونا
نقص	نَقص	کمی، عیب
نقیض	نَقِیض	الٹ، برعکس، ضد
نکتہ	نُکتَہ	باریک بات، باریکی
نکتہ چینی	نُکتَہ چِینِی	عیب نکالنا
نکما	نَکَمّا	جو کسی کام کا نہ ہو

نگونسار	نَگُونسَار	منہ کے بل گرا ہوا
نگہ	نِگَہ	نظر
نمایاں	نُمَایَاں	واضح
نمک حرام	نَمَك حَرَام	غدار
نمودار	نَمُودَار	ظاہر ہونا
ننگ وناموس	نَنگ و نَامُوس	عزت و آبرو
نوبت	نَوبَت	کیفیت، حالت
نوبت بہ نوبت	نَوبَت به نَوبَت	وقتاً فوقتاً
نور	نُور	روشنی
نورعلیٰ نور	نُورٌ عَلٰی نُور	محاورہ "سونے پر سوہاگا" اعلیٰ
نوشتوں	نَوِشتَوں	تحریروں
نوشہ	نوشه	دولہا
نومید	نَومِید	مایوس
لون تیل	لُون تِیل	کھانے پینے کی چیزیں، روزمرہ کی ضرورت کی اشیاء
نہاں درنہاں	نِهَاں دَر نِهَاں	نہایت پوشیدہ
نیچریوں	نَیچَریُوں	(نیچری کی جمع) سرسید احمد خاں کا مقلد
نیردوم	نَیّرِ دُوم	روشنی دینے کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر
نیراللیل	نَیّرُ اللَّیل	چاند
نیرالنہار	نَیّرُالنَّهَار	سورج
نیست ونابود	نِیست و نَابُود	درہم برہم کرنا، تہہ و بالا کرنا، ختم کرنا
نیستی سے ہستی	نِیسِتِی سے هَستِی	کسی چیز کو آغاز سے شروع کرنا، عدم سے وجود میں آنا
نیش زنی	نِیش زَنِی	ڈنگ مارنا، کسی کے حق میں برائی کرنا، دشمن کا شرارت کرنا
نیک طالع	نَیك طَالِع	نیک بخت
نیک طینت	نَیك طِینَت	نیک طبیعت، نیک عادت، نیک خو
نیم سودائی	نِیم سَودَائی	آدھا پاگل
(نیم حکیم خطرہ جان نیم ملاّ خطرہ ایمان)		ناتجربہ کار سے کام بگڑ جانے کا خطرہ لگا رہتا ہے
نیوگ	نِیوگ	آریہ مذہب کا ایک عقیدہ جس کے مطابق اگر کسی عورت کا شوہر نہ ہو یا اس کے شوہر سے اولاد نہ ہو تو وہ عورت کسی اور سے ہم بستر ہو کر اولاد حاصل کر سکتی ہے
وابستہ	وَابَستَه	منسلک
واجب العمل	وَاجِبُ العَمَل	جس پر عمل کرنا لازم ہو
وارث	وَارِث	میراث لینے والا، ترکہ پانے والا، حصہ دار، مستحق، حقدار وارثان
وارد	وَارِد	واقع ہونا
وارداتیں	وَارِدَاتِیں	(واردات کی جمع) کسی چیز کا واقع ہونا عموماً کسی جرم کا، حادثات
وارنٹ	وَارَنٹ	گرفتار کرنے کا تحریری حکم نامہ
واضعان تثلیث	وَاضِعَان تَثلِیث	تثلیث کے عقیدہ کو بنانے والے، تثلیث کے عقیدہ کو گھڑنے والے
واقفیت	وَاقفِیَّت	کسی بات کا علم ہونا، شناسائی ہونا، سلام دعا ہونا، آگاہی
واویلا	وَاوِیلا	ماتم، رونا پیٹنا، فریاد، دہائی
وبائیں	وَبَائِیں	متعدی بیماریاں، متعدی بیماریوں کا پھیلنا
وبال	وَبَال	مصیبت، عذاب، آفت
وجد	وَجد	بےخودی، خوشی، مستی کی حالت جو عموماً دینی واقعات سے انسان پر وارد ہوتی ہے
وحشی	وَحُشَی	جنگلی جانور، غیر مہذب
وحی	وَحِی	خدائی پیغام، خدا کا اپنے بندوں سے کلام کرنے کا ایک طریق
وراءالعقل	وَرَاءُ العَقل	عقل سے دور، سمجھ میں نہ آنے والی
ورزش اتباع	وَرزِش اِتبَاع	اطاعت کرتے رہنا

وسط	وَسَط	درمیان
وسعت	وُسعَت	پھیلانا، فراخی
وسوسہ	وَسوَسَہ	برا خیال جو دل میں آئے
وصال	وِصَال	ملاقات
وصیت	وَصِیَّت	نصیحت کرنا، تلقین کرنا
وضع حمل	وَضعِ حَمَل	پیدائش
وعید	وَعِید	ڈرانا، انذار، سزا دینے کا وعدہ
وقعت	وُقعَت	حیثیت، مرتبہ، درجہ
وقوع	وُقُوع	ظہور، سامنے آنا
ولادت	وِلَادَت	پیدائش
ولایت	وِلَایَت	یورپ کا کوئی ملک، برصغیر میں رہنے والوں کے لئے برصغیر سے باہر کا کوئی ملک
ولدالزنا	وَلَدُ الزِّنَا	جو زنا سے پیدا ہو، حرامی
ولی	وَلِی	بزرگ، نیک
وہم	وَہم	کسی غیر موجود چیز کے بارہ میں اس کے موجود ہونے کا خیال دل میں پیدا ہونا
ویدخوان	وِید خَوان	وید کو پڑھنے والے
ویدودیا	وِید وِدِیَا	وید کا علم سیکھا ہوا
ویدانت	وِیدَانت	وید کا نتیجہ، پھل، حاصل، انجام
ویددان	وِید دَان	جو وید پڑھ کر پھونکتے ہیں، وید کا علم رکھنے والے
ویران شدہ	وِیرَان شُدہ	غیر آباد، ایسی جگہ جسے لوگ خالی چھوڑ کر چلے گئے ہوں
ٹکی	ٹِکی	چھوٹی روٹی
ٹل	ٹَل	ٹلنا، کسی کام سے باز رہنا، جگہ سے ہٹ جانا
ٹھاکردوارے	ٹھاکر دوارے	مندر، جس جگہ ٹھاکر جی کی مورتی رکھی جائے
ٹھوکر کھانا	ٹھوکر	نقصان اٹھانا
ٹھٹھا	ٹَھٹّھا	ہنسی، مذاق، تمسخر
ٹیکا	ٹِیکا	دوا، انجیکشن
ڈپٹی کلکٹر	ڈِپٹی کَلِکٹَر	محصول وصول کرنے والا کا نائب (Deputy collector)
ڈگری (degree)	ڈِگری	درجہ
ڈھاب	ڈَھاب	ایسی جگہ جہاں بارشوں وغیرہ کا پانی ہو
ڈھانک	ڈَھانک	چھپالینا، بند کرلینا
ڈھاویگا	ڈَھاویگا	گرائے گا، تباہ کرے گا
ڈیلے	ڈِیلے	آنکھ کی پتلی
ڈینگ	ڈِینگ	شیخی، لاف، شوخی
ہاتھ دھونا پڑتا ہے	ہاتھ دھونا پڑتا ہے	ناامید ہو جانا، کھو بیٹھنا، چھوڑ بیٹھنا
الہام	اِلہَام	اللہ تعالیٰ کا بندہ سے کلام کرنے کا ایک طریقہ جس میں خواب میں یا بیداری کی حالت میں وہ بندہ کی زبان پر کوئی بات یا الفاظ جاری کروا دیتا ہے یا اسکے دل میں ڈال دیتا ہے
الہامی عبارتوں	اِلہَامی عِبَارتوں	ایسی تحریرات جو خدا کی طرف سے ہوں
ہتک	ہَتَک	رسوائی، بے حرمتی
ہتک آمیز	ہَتَک آمیز	بے حرمتی، رسوائی والا سلوک
ہتک عزت	ہَتَکِ عِزَّت	بے عزتی کرنا
ہتھکڑیاں	ہَتھکڑیاں	مجرموں کے ہاتھوں میں لگائی جانے والی لوہے کی کڑیاں
ہجراں	ہِجرَاں	جدائی، مفارقت
ہجو	ہَجو، ہِجو	کسی کو برا بھلا کہنا خاص طور پر نظم یا نثر میں
ہجوم	ہُجُوم	رش
ہدیہ	ہَدِیَہ	تحفہ
ہلال	ہَلَال	چاند کی ابتدائی شکل، پہلی تین راتوں کا چاند
ہم جنس	ہَم جِنس	ایک ہی قسم کا، ایک ہی نوع کا
ہم نشین	ہَم نَشِین	ساتھی
ہمبستر ہونا	ہَمبِستَر ہونا	مباشرت کرنا
ہنوز	ہُنُوز	ابھی تک، اب تک، اس وقت تک
ہنڈیا	ہَنڈِیا	سالن پکانے کا برتن، ہانڈی
ہوّا	ہَوّا	فرضی طور پر کسی کو بہت مشکل سمجھ لینا
ہواپرستوں	ہَواپَرَستوں	(ہواپرست کی جمع) دنیا پرست، عیاش، بیہودہ
ہواوہوس	ہَوا وھَوَس	لالچ اور حرص
ہوشمند	ہَوش مَند	عقلمند، ہوشیار، خبردار، ہوش والا
ہٹ دھرمی	ہَٹ دَھرمِی	ضد کرنا، اڑ جانا
ہیئت	ہَیئَت	شکل
ہیچ	ہِیچ	بالکل معمولی
یادداشت	یَادداشت	حافظہ
یادگاریں	یَاد گَارِیں	(یادگار کی جمع) نشانیاں
یارخلوت	یَارِ خَلوَت	تنہائی کا دوست
یکتائی	یَکتَائی	اکیلاپن، وحدانیت
یگ	یُگ	جُگ، زمانہ، مدت
یگانگت	یَگانگت	وحدانیت
یگانہ	یَگانہ	اکیلا، واحد
یونیورسٹی	یُونِی وَرسِٹی	جامعہ، تعلیم گاہ جس میں طلبہ کیلئے تمام یا اکثر علوم کی اعلیٰ تعلیم یا امتحان یا دونوں کا انتظام ہو
یہود/یہودی	یَہُود/یَہُودِی	حضرت موسیٰ کی قوم

بقیہ از صفحہ 6 **مکرم مودود احمد صاحب کا ذکر خیر**

ایک ہڈی کے ماہر جو ہمارے گھر سے نزدیک تھا علاج کے لئے گئے صبح وشام جاتے تھے۔ وہ شخص اچھی طرح جانتا تھا کہ آپ کون ہیں۔ لیکن شاہ صاحب نہیں جانتے تھے کہ وہ انہیں جانتا ہے۔ بعد میں علم ہوا کہ وہ شدید ترین مخالف تھا۔ اس نے چند دن تو ٹھیک علاج کیا۔ پھر اس نے دیکھا کہ یہ علاج سے تسلی میں ہیں اور مطمئن ہیں۔ پھر اس نے تعصب کی وجہ سے ایسی ادویہ دیں جو دھیرے دھیرے ان کے جگر اور معدہ کو تیزی سے ختم کر رہی تھیں۔ شدت تکلیف کی وجہ سے ہم نے زبردستی ادویہ روک دیں۔ لیکن شاہ صاحب نے کہا کہ معالج کے کہنے پر عمل کرنا ہوگا۔ اس نے کہا ہے کہ ناغہ نہیں کرنا۔ ابھی آپ کو بے حد تکلیف ہوگی اور اس کے فوراً بعد آرام آجائے گا۔ جب وہ ادویہ اپنا کام کر گئیں تو انہیں تمام جسم میں شدید درد اور بازوؤں میں کھچاؤ بڑھ گیا۔ اور وفات سے ایک دن پہلے خون کی الٹی آئی ناک اور منہ سے خون آیا کپڑے بھر گئے۔ شاہ صاحب کے چہرے کے تاثرات ہمیں بتا رہے تھے کہ دوائی غلط دی گئی ہے۔ رنگت سفید پڑ گئی۔ 4/اگست 2012ء پندرہویں روزہ ہفتہ کی صبح میرا عظیم شوہر میرے بچوں کا باپ مجھے بیوہ اور بچوں کو یتیم کرکے اپنے مولا حقیقی سے جاملا۔ خدا تعالیٰ ہمیں صبر دے۔ آمین

آپ سب سے گزارش ہے کہ مجھے اور میرے دونوں بیٹوں بیٹیوں کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

☆......☆......☆

ش۔مودود

میرے شوہر مکرم سید مودود احمد صاحب کا ذکر خیر

میرے شوہر مکرم سید مودود احمد صاحب ابن مکرم سید محمود احمد صاحب سابق درویش قادیان کے دادا سید حسین علی شاہ صاحب نے اپنے خاندان میں باوجود شدید مخالفت کے احمدیت قبول کی۔ان کا سادات خاندان بڑا مشہور خاندان تھا۔ان کا تعلق رتڑ چھتڑ کے پیروں سے تھا اور گدی نشین تھے۔ دادی جان نے بھی بیعت کرلی۔شاہ صاحب کے دادا کے چھوٹے بھائی سید حسن علی شاہ صاحب کی بیٹی اپنے چچا سے بے حد متاثر تھیں۔کتب وغیرہ کا مطالعہ کیا۔ خاموشی سے اپنے چچا سید حسین علی شاہ صاحب کے ذریعہ بیعت کرلی۔گھر والوں کو علم ہوگیا بڑی مخالفت ہوئی۔ گھر والے بڑی تکلیف دینے لگے۔ یہاں تک کہا کہ تمہیں کوئی برادری میں رشتہ نہیں دے گا۔ بھائیوں نے بے انتہا ظلم کیا۔چھوٹے بھائی ارشد شاہ نے اپنی بڑی بہن کے گلے میں کپڑا ڈال کر گلا دبانا چاہا کہ اسے ختم کردیں۔خدا نے جان بچالی۔عبرت کا مقام ہے کہ وہی بھائی جو اپنی بہن کے گلے میں پھندا ڈال کر مارنے لگا تھا۔اسی نے شادی سے چند دن پہلے خود اپنے گلے میں پھندا ڈال کر خودکشی کرلی۔

شاہ صاحب کے والد ابھی چودہ سال کے تھے کہ ان کے والد صاحب وفات پاگئے۔آپ کے والد صاحب کی تین چھوٹی چھوٹی بہنیں اور جوانی میں بیوہ ہونے والی والدہ تھیں۔دادی جان نے بچوں کو احمدیت کے ساتھ وابستہ رکھا اور پھر اپنے غیر احمدی دیور کی وہ بیٹی جو احمدی ہوگئی تھی اور تنہا سب کا ہمت سے مقابلہ کررہی تھیں۔ انہیں اپنی بہو بنا کر لے آئیں۔اس عظیم خاتون نے جو میری ساس تھیں۔ اپنے شوہر کے ساتھ عسر و یسر میں ہر طرح کی تنگی میں گزارا کیا خدا نے انہیں دو بیٹے دیئے۔

بڑے بیٹے سید ودود احمد صاحب ساجد اور چھوٹے میرے شوہر سید مودود احمد صاحب، اس قابل فخر ماں نے اپنے دونوں بچوں کی بہترین تربیت کی اور خدا کے فضل وکرم سے موسیٰ والا ڈسکہ میں دونوں بھائی ایک مربی سے کم نہ تھے۔ شاہ صاحب کے والدین تاحیات موسیٰ والا کے صدر رہے۔ شاہ صاحب کے والدین نے لاتعداد مردوں، عورتوں، لڑکوں اور لڑکیوں کو قرآن پاک پڑھایا۔ میرے پیارے سسر صاحب اور ساس صاحبہ انتہائی شفیق بے انتہا محبت کرنے والے تھے۔ خدا تعالیٰ ان کے درجات بلند سے بلند کرے اور پیاروں کے قدموں میں جگہ دے۔شاہ صاحب کے ننھیال والوں نے یہ تک کہا تھا کہ شاہ صاحب کی والدہ یعنی اپنی بہن کو کہ تمہارا جنازہ تمہارا کوئی بھائی نہیں پڑھے گا۔شاہ صاحب کی والدہ کا انتقال 27 دسمبر 1978ء جلسہ سالانہ کے دوسرے دن ہوا اور ہزاروں بھائیوں نے ان کا جنازہ پڑھا اور ان کے غیر از جماعت عزیزوں کا انجام انتہائی تکلیف دہ ہوا۔

سید مودود شاہ صاحب کے والد مکرم سید محمود احمد صاحب درویش قادیان تھے پاکستان بننے کے بعد آپ کی اہلیہ سیدہ رشیدہ صاحبہ اور اپنے دونوں ننھے بچوں کو لے کر لاہور رتن باغ آگئیں۔آپ دونوں بھائی حضرت اماں جان کی گود میں کھیلے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی شفقت میں اپنا معصوم بچپن کا کچھ عرصہ گزارا۔اسی دوران شاہ صاحب کے نانا سید حسن علی شاہ صاحب (جو غیر از جماعت تھے) اپنی بیٹی کو لینے رتن باغ لاہور گئے۔آپ کی والدہ نے کھانے کے وقت ان کے لئے بھی لنگر خانے سے کھانا منگوایا۔کھانا دیکھتے ہی زاروقطار رونے لگے کہ میں باپ ہوکر ایسا کھانا نہیں کھلا سکتا جو تمہارا یہ باپ تمہیں دے رہا ہے۔لہٰذا میں تمہیں یہاں سے نہیں لے کر جاؤں گا۔

سید محمود احمد صاحب درویش قادیان ڈیڑھ سال کے بعد پاکستان آگئے اور موسیٰ والا تحصیل ڈسکہ میں مستقل سکونت اختیار کرلی۔ان کے بڑے بھائی ڈاکٹر سید ودود احمد صاحب جوانی میں تین بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑ کر وفات پاگئے۔

سید مودود احمد صاحب بچپن سے ہی بڑے نڈر اور جماعت کے فدائی تھے۔ چھوٹی عمر میں ہی سچی خوابیں اکثر دیکھتے۔ جماعت کے ساتھ والہانہ لگاؤ۔ بڑے ہونے پر بے حد دعوت الی اللہ کرنے والے۔ اپنے آفس جاتے ہوئے راستے میں سے ادھر جانے والے غیر از جماعت لوگوں کو اپنے ساتھ بٹھا لیتے۔خدمت خلق کے ساتھ ساتھ دعوت الی اللہ بھی خوب کرتے۔ واپسی پر بھی گاؤں پر انہیں لے لیتے اور دعائیں لیتے یہ سلسلہ کئی سال تک چلا۔ لاہور اور پھر کراچی میں باثمر ہونے کا ہم دونوں کو شرف حاصل ہوا اور کافی بیعتیں کروائیں۔صوم و صلوٰۃ کے پابند تہجد گزار، درود و استغفار بکثرت پڑھنے والے، خلیفہ وقت کے ساتھ والہانہ لگاؤ اور عشق، خلافت کے ساتھ بے حد محبت اور دعوت الی اللہ کی لگن تھی۔

مدمقابل کو قائل کرنے کا طریقہ بھرپور۔کبھی بھی کہیں بھی دعوت الی اللہ کے فرض کو نظر انداز نہیں کرتے تھے۔کبھی بھی اپنی جان کی پروا نہ کی اور دعوت الی اللہ کا موقع تلاش کرہی لیتے تھے اور ہر عہدہ کا کام کیا۔خدمت خلق، دعوت الی اللہ، اصلاح وارشاد، عمومی وغیرہ وغیرہ

میرے والد صاحب سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ کے ساتھ اپنی شادی سے پہلے اور بعد مناظروں میں ساتھ جاتے اور شرائط مناظرہ بھی طے کرتے تھے۔آنحضرت ﷺ سے عاشقانہ لگاؤ۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کا نام مبارک آتا تو زاروقطار رونے لگتے۔آواز بھرا جاتی اس بے ساختہ پیار کو دیکھ کر غیر از جماعت بے حد متاثر ہوتے۔

1976ء میں موسیٰ والا تحصیل ڈسکہ عید کے روز نماز عید کے موقعہ پر غیر از جماعت نے عیدگاہ میں احمدیوں پر اچانک حملہ کردیا۔تو ہمارے دو احمدی چوہدری عبدالرحیم صاحب اور چوہدری محمد صدیق صاحب راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔شاہ صاحب کی کمر پر بے انتہا ڈنڈے برسائے گئے۔کمر پر لگنے کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی بری طرح متاثر ہوئی اور شدید زخمی ہوئے۔کافی تعداد زخمیوں کی تھی جو تڑپ رہے تھے۔لیکن آپ ثابت قدم رہے اور صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا اور زخمیوں کو سنبھالتے رہے۔ہم تمام عورتیں گھروں میں محصور تھیں۔ انہیں خدا کے سوا بچانے والا کوئی نہیں تھا۔تمام مرد عیدگاہ میں تڑپ رہے تھے۔ایسے میں خاکسارہ اپنی ساس صاحبہ سے بمشکل اجازت لے کر سر پر چادر لپیٹ کر فصلوں میں سے چھپتی ہوئی بھروکے کلاں جماعت پہنچی اور اطلاع صدر جماعت جناب نواب دین صاحب کو دی اور پھر ڈسکہ بیت الذکر میں جماعت کو اطلاع دی۔ فوری پولیس موسیٰ والا پہنچ گئی۔اس وقت سڑک پر سے چارپائیاں زخمیوں کی ڈسکہ ہسپتال پہنچائی جارہی تھیں۔میرے والد صاحب سید احمد علی شاہ صاحب گوجرانوالہ کے مربی تھے۔

مختصر یہ کہ ہمارے تمام احمدی ڈسکہ حوالات میں بند کردیئے گئے کوئی مرد موسیٰ والا میں نہیں تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد ان سب اسیران کو سیالکوٹ جیل میں منتقل کردیا گیا۔اس وقت سیالکوٹ ضلع کے امیر مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب تھے۔ حضور خلیفۃ المسیح الثالث کو اطلاع ملی آپ نے خطبہ میں اس کا ذکر کیا اور BBC لندن سے خبر بھی نشر ہوئی۔حضور کے حکم سے کھانے کا بہترین انتظام کیا گیا جو جماعت وقت پر پہنچاتی اور ہر سہولت کا خیال کرتی تھی۔جیل میں بھی شاہ صاحب اور دوسرے احمدی اسیران نماز باجماعت، تہجد، نداء، تلاوت خوب کرتے۔ شاہ صاحب تو جیل میں بھی قیدیوں کو دعوت الی اللہ خوب کرتے رہے۔ظلم سہے، پر اُف تک نہ کی۔صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔میرا بڑا بیٹا جو ابھی چھوٹا سا تھا اپنے دادا کے ساتھ جو عید پڑھانے ساتھ کے گاؤں گئے تھے ہمراہ تھا۔جب واپس موسیٰ والا آئے تو انہیں اور میرے ننھے بیٹے کو بھی پولیس نے دھرلیا اور جیل لے گئے۔

پھر سب نے لعن طعن کی تو پولیس والے رات کو اسے گھر چھوڑ کر گئے۔اس طرح میرے ننھے بیٹے سید مقبول احمد نے بھی اسیران راہ مولیٰ ہونے کا شرف حاصل کیا۔

جب جیل سے رہائی ملی تو حضور کے ارشاد کے مطابق تمام اسیران راہ مولیٰ سیدھے ربوہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔شرف ملاقات نصیب ہوا اور کافی دیر تک حاضری رہی۔ ان ظالموں کا کیا انجام ہوا۔یہ وہاں کے لوگ بہت اچھی طرح جانتے ہیں۔تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ ہماری موسیٰ والا کی بیت الذکر سیل کردی گئی۔ جواب تک اسی حالت میں ہے۔ کیس کے سلسلہ میں شاہ صاحب کے والد صاحب جو صدر موسیٰ والا تھے ربوہ جاتے تھے۔اسی دوران ہارٹ اٹیک ہوا اور جماعت کی خدمت کرتے کرتے یہ جماعت کا فدائی درویش خدا کے حضور حاضر ہوگیا۔

1976ء کے واقعہ کے بعد آہستہ آہستہ تکلیف بڑھتی گئی اور شاہ صاحب کی ریڑھ کی ہڈی بے حد متاثر ہورہی تھی۔ ایک طویل وقت ایسے ہی گزرا کیونکہ نچلا دھڑ بے حس ہوچکا تھا۔کراچی اور لاہور وغیرہ سے علاج کروایا۔کوئی جگہ ایسی نہ تھی جہاں کسی نے کہا اور علاج نہ کروایا ہو۔ملازمت ختم ہوچکی تھی۔ پنشن پر گزارا تھا۔اللہ کے فضل سے حضور کی ہر تحریک پر لبیک کہتے ہوئے کراچی میں پہلی رسید کے لئے ہمیشہ آگے رہتے تھے۔لاہور بھی یہی کیفیت رہی گو کہ چندہ لینے والے دیر سے آئیں۔ وہ چندہ پہلے نکال دیا کرتے تھے۔آپ موصی تھے۔ جماعت کو کہیں کوئی پریشانی آتی یہ اپنے دونوں بیٹوں کو لے کر پہنچ جاتے۔اپنے علاقہ لاہور میں ویلفیئر سوسائٹی کے صدر کافی عرصہ رہے۔صدر ہونے کی وجہ سے بے حد فلاحی کام کئے۔ سڑک بنوائی، سوئی گیس، ٹیوب ویل، ٹرانسفارمر لگوایا۔ایک گرلز سکول اپنی مدد آپ کے تحت گورنمنٹ کو دیا۔

غیر از جماعت کو مسجد کی پریشانی تھی۔ان کے لئے مسجد کی جگہ دلوائی اور اس کا نام غیر از جماعت کے کہنے پر خود دارالسلام رکھا۔تمام علاقہ جانتا تھا کہ آپ نڈر احمدی ہیں۔ مخالفت کرنے والے بھی تھے اور پیار کرنے والے شرفاء بھی تھے۔لوگوں کے اکثر گھریلو جھگڑے بھی نمٹاتے تھے اور بہت سے گھروں کو اجڑنے سے بچایا۔بے حد کام انسانیت کی بھلائی کے کئے۔

28 مئی 2010ء سانحہ لاہور شہیدوں کے تابوت دیکھ کر بلک بلک کر روتے تھے۔اس واقعہ کے بعد آپ نے دارالذکر میں ڈیوٹیاں دیں اور لڑکوں کو ٹریننگ بھی دیتے رہے۔اس وقت خاکسار آفس سیکرٹری لجنہ دارالذکر ضلع لاہور تھی۔تو مجھے شاہ صاحب روزانہ گاڑی خود ڈرائیو کر کے لے کر جاتے اور 8,7 گھنٹے باہر گاڑی میں بیٹھے رہتے اور دارالذکر کی باہر کی نگرانی کرتے۔

علاج مسلسل کروا رہے تھے۔ جہاں کوئی کہتا علاج کرواتے کہ کہیں سے خدا شفا دے دے۔ حضور کو مسلسل دعائیہ خطوط جاتے تھے۔شاہ صاحب نے مبشر رویا دیکھا۔

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ یوم مسیح موعود

مکرم عمران احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ کا جلسہ یوم مسیح موعود 28 مارچ 2014ء محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی کی زیرصدارت ہوا تلاوت نظم کے بعد مکرم عبدالرؤف صابر صاحب کاشمیری معلم سلسلہ، خاکسار اور محترم محمد شفیق صاحب مربی سلسلہ نارنگ منڈی نے سیرت حضرت مسیح موعود کے حوالے سے تقاریر کیں۔ آخر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے خطاب کیا۔ محترم چوہدری حامد علی صاحب بڑ صدر جماعت کرتو نے شکریہ ادا کیا اور محترم حافظ صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ جلسہ میں حلقہ نارنگ منڈی کی پانچ جماعتوں نارنگ منڈی، نارنگ موڑ، گھڑیال کلاں، مبارک پور کلاں اور کرتو نے شرکت کی۔ جلسہ کی حاضری 291 تھی۔ تمام احباب کی خدمت میں کھانا بھی پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

مکرم وقاص احمد چوہدری صاحب مربی سلسلہ وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 23 مارچ 2014ء کو جماعت احمدیہ وزیرآباد میں نماز مغرب وعشاء کے بعد جلسہ یوم مسیح موعود منایا گیا۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد مکرم محمد وسیم صاحب، مکرم عتیق الرحمٰن صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اس کے بعد مکرم ملک تنویر احمد صاحب صدر وزیرآباد نے دعا کروائی۔ اس جلسے کی کل حاضری 60 رہی۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو ترقیات سے نوازے۔ آمین

مکرم عبدالجبار صاحب معلم سلسلہ بھوڑی ملہیاں ضلع نارروال تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ بھوڑی ملہیاں ضلع نارووال نے مورخہ 25 مارچ 2014ء کو جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ حاضری 60 احباب اور 12 مہمان تھے۔ پروگرام کے اختتام پر مکرم غضنفر علی صاحب صدر جماعت احمدیہ بھوڑی ملہیاں نے دعا کروائی۔

اسی دن لجنہ اماء اللہ نے بھی جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کیا۔ صدر صاحبہ لجنہ نے یوم مسیح موعود کے حوالے سے تقریر کی۔ اس جلسہ کی حاضری 41 تھی اور 3 مہمان نے شرکت کی تھی۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم فلاح الدین صاحب مربی سلسلہ کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نکاح کا اعلان مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 2 مارچ 2014ء کو مکرمہ نازیہ پروین صاحبہ بنت مکرم لیاقت حسین صاحب کے ساتھ مبلغ 60 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ اسی دن تقریب رخصتی بھی عمل میں آئی۔ مورخہ 3 مارچ 2014ء کو دعوت ولیمہ لان دفاتر انصاراللہ پاکستان میں منعقد ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

دعائے نعم البدل

مکرم عدیل احمد رضا صاحب مربی سلسلہ نارووال شہر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عامر طفیل صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نارووال شہر کو خدا تعالیٰ نے شادی کے چھ سال بعد مورخہ 5/اپریل 2014ء کو پہلے بچے سے نوازا تھا۔ پیدائش Premature ہونے کی وجہ سے بچہ جانبر نہ ہو سکا اور چار دن بعد مورخہ 9/اپریل 2014ء کو گنگا رام ہسپتال لاہور میں وفات پا گیا۔ اسی دن میت کو لاہور سے نارووال لایا گیا رات ساڑھے گیارہ بجے خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد از تدفین دعا کروائی۔ مرحوم مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب سابق سیکرٹری وقف جدید ضلع نارووال اور صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نارووال شہر کا پوتا تھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند فرمائے مرحوم کے والدین کو صبر و حوصلہ اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا عمران احسن صاحب آسٹریلیا تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم پروفیسر مرزا محمد کریم صاحب ولد مکرم مرزا محمد حسین صاحب مرحوم 5/اپریل 2014ء کو اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ آپ کی عمر 74 سال تھی۔ آپ موصی تھے۔ 6/اپریل کو بعد نماز ظہر آپ کی نماز جنازہ بیت الذکر اسلام آباد میں مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعدازاں آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ 7/اپریل کو بیت مبارک میں بعد نماز ظہر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ سوگواران میں خاکسار کے علاوہ تین بیٹیاں مکرمہ ڈاکٹر سعدیہ کامران صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر طاہر کامران خان صاحب انگلینڈ، مکرمہ اسماء صاحبہ زوجہ مکرم اظہر احمد عباسی صاحب لندن اور مکرمہ فریحہ کریم احمد صاحبہ زوجہ مکرم شرافت احمد پراچہ صاحب سوئٹزرلینڈ چھوڑی ہیں۔ مرحوم نے 1965ء میں وصیت کی تھی۔ آپ 1967ء سے 1978ء تک گھانا اور نائیجیریا میں نجی حیثیت سے تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ بعد میں لیکچرر کے طور پر گورنمنٹ کالج مری میں تعینات رہے۔ 1984ء تک صدر جماعت کوہ مری بھی رہے۔ پھر G-9/1 اسلام آباد کے حلقہ کے سیکرٹری مال اور صدر جماعت بھی رہے۔ آپ حضرت مرزا عبدالحق صاحب آف سرگودھا کے بھتیجے اور حضرت مولوی شیخ محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ سے مغفرت کا سلوک کرے اور غریق رحمت کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ راشدہ انیس صاحبہ سبزہ زار مجلس بیت التوحید لاہور تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ملک منظور احمد صاحب چار ماہ بیمار رہنے کے بعد 5 دسمبر 2013ء کو قضائے الٰہی سے انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کی عمر 80 برس تھی۔ 6 دسمبر 2013ء کو ان کی نماز جنازہ بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے پڑھائی اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور دعا بھی صاحبزادہ صاحب نے کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں چھ بیٹیاں محترمہ منصورہ اعجاز صاحبہ اسلام آباد، محترمہ راشدہ انیس صاحبہ لاہور، محترمہ نجمہ طارق صاحبہ گوجرانوالہ، محترمہ سلمٰی راشد صاحبہ لاہور، محترمہ آصفہ عبدالسمیع صاحبہ کراچی، محترمہ صائمہ انس صاحبہ امریکہ، 13 نواسے اور 8 نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ حضرت ملک خدا بخش صاحب آف فیصل آباد رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی، مکرم ملک شریف احمد صاحب مرحوم سیکرٹری اصلاح وارشاد راولپنڈی کی بھانجی اور مکرم ملک اعجاز احمد صاحب مرحوم وزیرآباد کی بڑی بہن تھیں۔ مرحومہ اعلیٰ اوصاف کی مالک تھیں۔ نماز، روزہ اور تلاوت قرآن پاک کی پابند، تہجد گزار، جماعت احمدیہ سے عشق کرنے والی، مسکینوں بیواؤں اور ضرورتمندوں کی خبرگیری کرنے والی نیک خاتون تھیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا مرحومہ کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2۔ جلسہ ڈنمارک

اس جلسہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرد و خواتین کی حاضری تین صد سے زائد تھی۔ جلسہ میں جرمنی، ناروے، سویڈن، کینیڈا، امریکہ اور پاکستان سے بھی چند مہمانان کرام شامل ہوئے۔ نیز ہماری درخواست پر ناروے سے تین احباب پر مشتمل ایک ٹیم بھی تشریف لائی جنہوں نے اس موقع پر لنگر کا انتظام چلانے میں گراں قدر تعاون فرمایا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں جلسہ سالانہ کی تمام برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے اور جلسہ میں شامل ہونے والے تمام احباب جماعت حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بنیں جو آپ نے شاملین جلسہ کے لیے کی ہیں۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 21 مارچ 2014ء)

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا منور سلیم بیگ صاحب ناصرآباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم مرزا سلیم احمد صاحب 14/اپریل 2014ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ گزشتہ چھ ماہ سے گردوں کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ آپ کی عمر 79 سال تھی۔ مرحوم نیک، ملنسار، مہمان نواز، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور محنتی انسان تھے۔ اپنوں اور غیروں کے ساتھ ہمدردی کا جذبہ رکھتے تھے۔ چندہ جات وقت پر ادا کرتے تھے اور دارالعلوم غربی حلقہ صادق کے زعیم انصاراللہ تھے۔ آپ جماعت کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق رکھتے اور موصی تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ بیت الصادق میں مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے بعد نماز عصر پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مجیب احمد طاہر صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا خاکسار اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب نمائندہ دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے خانیوال کے ضلع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سبزیوں کے چھلکے اور غذائیت

سبزیوں اور پھلوں کی دنیا بھر میں بے شمار اقسام موجود ہیں جن میں سے بہت سی ایسی ہیں جن کو کھانے سے پہلے چھلکا اتارنا لازمی ہوتا ہے لیکن بہت سی سبزیاں اور پھل ایسے بھی ہیں جن کو چھلکا اتارے بغیر بھی کھایا جا سکتا ہے لیکن ہمارے ہاں بہت سے لوگ سبزیوں اور پھلوں کو کھانے سے پہلے ان کے چھلکے اتار دیتے ہیں۔ یہ جانے بغیر کہ ان کے چھلکے میں کتنے غذائی اجزاء موجود تھے جو ان کی ایک معمولی سی غلطی کے باعث ضائع ہو گئے۔ حالیہ تحقیقات سے یہ بات پتہ چلی ہے کہ سبزیوں اور پھلوں کے چھلکوں میں ایسے غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں جن کی ہمارے جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔ پھلوں اور سبزیوں کے چھلکے کیلوریز میں کم ہونے کے ساتھ ساتھ وٹامن منرلز اور بھرپور غذائیت کے حامل ہوتے ہیں۔ سبزیوں اور پھلوں کے چھلکوں میں پائے جانے والے وٹامنز اور فائبر ذیل میں بیان کئے جا رہے ہیں جن کو کھانے سے آپ بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

مالٹا مالٹے کے چھلکے میں ڈی لیمنین نامی ایک قدرتی سالوینٹ پایا جاتا ہے۔ یونیورسٹی آف ایریزونا (Arizona) کی حالیہ تحقیقات کے مطابق اگر آپ مالٹے کے چھلکے کو لگاتار کھائیں تو یہ آپ کو Squasmous Cell Carcin سے بچاتا ہے جو کہ جلد کے کینسر کی دوسری اہم قسم ہے۔ مالٹے کے چھلکے کو کھانے کے لئے سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ اس کا چھلکے سمیت جوس بنا کر پئیں۔

آلو آلو کے چھلکے میں اس کے گودے کی نسبت 10 گنا زیادہ غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ آلو کو چھلکوں سمیت کھانے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ موسم میں آنے والے نئے آلوؤں کا استعمال کریں۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ نئے آلو میں چھلکا بہت ہی زیادہ پتلا ہوتا ہے اور آپ چھلکے سمیت پکا کر یا اُبال کر آسانی سے کھا سکتے ہیں۔

بینگن بینگن کے چھلکے میں Nansun اور Anthocyanin پائے جاتے ہیں جو کہ بینگن کو پرپل رنگ دیتے ہیں۔ بینگن کو چھلکے سمیت کھانے کے لئے آپ اس کو چھلکے سمیت گول ٹکڑوں میں کاٹ کر پکا سکتے ہیں اس کے لئے آپ تازے اور سائز میں چھوٹے بینگنوں کا انتخاب کریں کیونکہ سائز میں چھوٹے ہونے کی وجہ سے ان کے چھلکے پتلے ہوتے ہیں اور غذائیت سے بھرپور بھی ہوتے ہیں۔

کھیرا کھیرے کے چھلکے میں Chlorophyll پایا جاتا ہے جو کہ سبز رنگ کا پگمنٹ ہے اور کینسر سے حفاظت کے لئے بہت زیادہ کارآمد ہے۔ کھیرے کو آپ چھلکے سمیت کچا ہی کھائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کا آپ سلاد بھی بنا سکتے ہیں اور اس کا جوس بنا کر بھی پیا جا سکتا ہے۔

ٹماٹر: ٹماٹر کے چھلکے میں lycopene پایا جاتا ہے، جس کو کھانے سے آپ دل کی بیماریوں اور کینسر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے چھلکے اور گودے اور بیجوں کی نسبت زیادہ وٹامن سی پایا جاتا ہے۔ اکثر لوگ کھانا بناتے وقت ٹماٹر کے چھلکوں کو اتار دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت سے غذائی اجزاء ضائع ہو جاتے ہیں۔ ٹماٹر کو آپ چھلکے سمیت کچا بھی کھا سکتے ہیں اور اس کا جوس بھی بنا کر پی سکتے ہیں۔ کھانا بناتے وقت کوشش کریں کہ ٹماٹر کے چھلکے نہ اتاریں اور اگر بہت زیادہ ضروری ہو تو ٹماٹر کو پہلے دو منٹ کے لئے کسی الگ برتن میں پکا لیں تاکہ اس کا چھلکا الگ ہو کر اتر جائے اور بعد میں ٹماٹر کو کھانے میں شامل کریں اس طرح آپ کو ٹماٹر کے تمام غذائی اجزاء بھی مل جائیں گے اور کھانے میں چھلکے بھی نظر نہیں آئیں گے۔

سیب سیب کے چھلکے میں اس کے گودے کی نسبت 9 گنا زیادہ غذائیت ہوتی ہے اور سیب کا 75 فیصد فائبر اس کے چھلکے میں ہوتا ہے۔ ایک تجزیے کے مطابق سیب میں ایک ہزار کے قریب ایسے اجزاء ہوتے ہیں جو بیماریوں کو جسم سے ختم کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ سیب کو چھلکے سمیت ہی کھائیں۔

مزید معلومات کیلئے: www.urdumania.com

معلوماتی خبریں

معذور بچوں کے لئے خوشخبری آئرلینڈ نے اب ایسی ڈیوائس ایجاد کی ہے جسے پہن کر معذور بچے عام لوگوں کی طرح چل پھر سکیں گے۔ فارفلائی اپسی ڈیوائس کو والدین اپنی کمر سے باندھ کر بچوں کو ساتھ لے کر چل سکتے ہیں جبکہ اس طرح بچے کھڑے ہو کر نہ صرف چل سکیں گے بلکہ کھیل کود بھی کر سکیں گے۔

(وائس آف امریکہ 17 اپریل 2014ء)

اسٹرابیری کے فوائد

☆ایک عدد اسٹرابیری میں کم سے کم 13% آرڈی اے ڈائیٹری فائبر موجود ہوتے ہیں۔ یہ نظام انہضام کے لئے بہت مفید ہے اور ساتھ ہی بلڈ پریشر کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔

☆ اسٹرابیری کیمیکل کمپاؤنڈ فینول کا مجموعہ رکھتی ہے اور یہ جسم میں یورک ایسڈ کی مقدار کو زیادہ بننے نہیں دیتی، جس سے بھوک لگتی ہے۔ ایسے افراد جن کو بھوک کم لگتی ہے۔ وہ اس کا استعمال زیادہ کریں۔

☆اس میں وٹامن سی موجود ہوتا ہے۔ اور کینسر کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتی ہے۔

☆ روزانہ 3 سے 4 سٹرابیری کھانے سے نظر کمزور نہیں ہوتی۔

☆اس میں میگنیشیم موجود ہوتا ہے، جس سے ہڈیاں کمزور ہونے سے بچی رہتی ہیں۔

☆ چہرے کی شادابی کے لئے سٹرابیری کا ماسک بہترین ثابت ہوگا اور اس کا استعمال خون کو صاف کرتا ہے۔ (نیٹ نیوز 4 مئی 2012ء)

کولیسٹرول پر قابو پانے کے طریق ایک تحقیق کے مطابق پھلیاں، مٹر، دالیں اور چنے کھانے سے کولیسٹرول اور دل کی بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔ ان تمام چیزوں میں سے ایک چیز بھی کھانے سے انسان کا ایل ڈی ایل کولیسٹرول پانچ فیصد تک کم ہو سکتا ہے۔ اس خوراک سے دل کے امراض سے متعلق چھ فیصد تک خطرات کم ہو سکتے ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 17 اپریل 2014ء)

انوکھی بس جاپان میں ایک ایسی انوکھی بس متعارف کروائی گئی جس میں تھکاوٹ اور بوریت کا احساس نہیں ہوتا۔ اس کا اندرونی ڈھانچہ خلائی شٹل جیسا ہے جس کی کھڑکیوں میں LCD سکرینز نصب ہیں۔ جو خلا کا نظارہ دکھاتی ہیں۔ ہر سیٹ کی پشت پر ایک سکرین بھی لگی ہوئی ہے۔

(روزنامہ دنیا 17 اپریل 2014ء)

طبی برقی پٹی سائنسدانوں نے ایک ایسی طبی برقی پٹی تیار کی ہے۔ جسے جلد پر لگانے سے بہت سی بیماریوں کا پتہ چلتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے عضلات کی بیماریوں کا پتہ چلایا جا سکے گا۔ یہ ڈیوائس بینڈ ایج سے ملتی جلتی ہے۔ جس پر چھوٹی چھوٹی تاریں لگی ہوئی ہیں۔ جو براہ راست انسانی جلد سے مس ہوتی ہیں۔ اس پٹی کو کلائی پر پہنا جا سکتا ہے اور یہ تاریں ایک ہفتے تک انسانی جسم کی سرگرمیوں کو مانیٹر کر سکتی ہیں اور انسان کا ڈیٹا اکٹھا کر سکتی ہیں۔

(وائس آف امریکہ 10 اپریل 2014ء)

کینسر کے خلیے ختم کرنے والا پروٹین عام طور پر کینسر کے علاج کے لئے سرجری، ریڈی ایشن یا پھر کیموتھراپی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن جب کینسر زیادہ پھیل جاتا ہے تو سرجری کے امکانات کم رہ جاتے ہیں۔ نیویارک کی کورنیل یونیورسٹی میں طبی ماہرین نے کینسر پر قابو پانے کے لئے پروٹین کی ایک ایسی دوا بنائی ہے جو جسم میں موجود کینسر کے خلیوں کو تباہ کرتی ہے۔ یہ جسم میں موجود صحت مند خلیوں کو کچھ نہیں کہتی۔

(وائس آف امریکہ 15 جنوری 2014ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 24 اپریل

طلوع فجر	4:03
طلوع آفتاب	5:28
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:46

حب ہمزاد
اعصابی کمزوری کے لئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

بہترین چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت
راشد آکشن سنٹر
نور مارکیٹ ساہیوال روڈ دارالفتوح ربوہ
رابطہ: 0333-6715690

FR-10

ستار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھے
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سندیافتہ ٹیچر
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238